چیزیں ہیں تو ہر وقت زمانہ آپ کا ہے۔''(۴۴)

اکثر اوقات ایسے ہوتا ہے کہ طالب علم عربی زبان کے قواعدِ صرف ونحو تو سیکھ لیتے ہیں مگر صحیح عربی لکھ سکتے نہ بول سکتے ہیں۔ بلکہ بعض اوقات تو عبارت بھی غلط پڑھتے ہیں۔ مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کے بقول انہوں نے پیرا کی کا فن پانی سے باہر سیکھا ہے۔ جب ان کو دریا میں گھسنے کا موقع ملتا ہے تو اصولِ شناوری جو انہوں نے نظری طور پر سیکھے تھے کام نہیں آتے۔ مولانا ابوالحسن علی ندویؒ خواہش مند تھے کہ طلبہ اپنی عمر کا طویل حصہ صرف ونحو کے قواعد سیکھنے کی بجائے عربی زبان میں تحریر وتقریر کا فن سیکھیں اور تصنیف وتالیف کی مہارت حاصل کریں جس کی بنا پر انہیں اپنا مافی الضمیر عربی زبان میں بیان کرنے میں سہولت ہو، فرماتے ہیں:

''اگر آپ محنت سے پڑھیں گے اور خاص طور پر عربی زبان اور عربی و دینی علوم میں آپ یہاں رہ کر پختگی پیدا کریں گے تو پھر جامعہ، چاہے اس کی بڑی بڑی عمارتیں نہ ہوں، اور جامعہ کی شان نظر نہ آتی ہو تو کچھ حرج نہیں، آپ جامعہ ہیں۔''(۴۵)

مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کی عرب زبان وادب میں مہارت اور اس کی اشاعت وترویج میں کی جانے والی کاوشوں کو عرب وعجم میں بہت سراہا گیا۔ نامور استاذ اور محقق ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، مولانا ابوالحسن علی ندوی کی عربی زبان وادب کے فروغ اور درس وتدریس کے لیے خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''مولانا ابوالحسن علی ندوی کے حوالے سے ایک بات ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور اس کو تاریخ میں کبھی کوئی چیلنج نہیں کر سکے گا۔ وہ یہ ہے کہ اسلام کی چودہ صدیوں میں برصغیر میں عربی ادب کا اتنا بڑا ادیب کبھی پیدا نہیں ہوا۔ عربی زبان میں جو طرز انشاء اور اسلوب نگارش مولانا نے اپنایا ہے وہ ایسا ہے کہ اُسے سہل ممتنع کہا جا سکتا ہے۔''(۴۶)

اسی طرح مشہور ماہر تعلیم اور محقق ڈاکٹر محمود احمد غازی، مولانا کی عربی زبان پر مہارت وقدرت کا اعتراف اِن الفاظ میں کرتے ہیں:

''مولانا اُردو زبان کے تو صاحبِ طرز ادیب تھے ہی وہ عربی کے بھی بہت اعلیٰ پائے کے ادیب تھے۔ انہوں نے مولانا ندوی کی عربی تحریر ڈاکٹر طہٰ حسین، احمد امین اور سید قطب شہید کے پائے اور انہی کے معیار کی ہے۔ بلکہ بعض پہلوؤں سے ان سے بھی بڑھ کر ہے۔''(۴۷)

مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کی ان تحریروں اور ان پر تبصروں سے یہ حقیقت روز روشن کی طرح واضح ہوتی ہے کہ عربی زبان ام السنہ ہے۔ اور بحیثیت مسلمان اس زبان کو پڑھنا، سمجھنا اور بولنا کس قدر ضروری ہے۔ ورنہ قرآن و

حدیث کا صحیح فہم وادراک بھی بہت مشکل ہے۔ انہی باتوں کو پیش نظر رکھ کر مولانا نے اس کی اشاعت وترویج میں بھرپور کردارادا کیا۔

---

## حوالہ جات وحواشی


(۱) ندوی، سید ابوالحسن علی، کاروان زندگی حصہ سوم، (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن)،ص:۱۶

(۲) ندوی، سید ابوالحسن علی، کاروان زندگی حصہ اوّل، (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن)،ص: ۸۸۔۸۹

(۳) ایضاً،ص: ۸۹۔۹۰

(۴) ندوی، سید ابوالحسن علی، نبیء رحمت، (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن)،ص: ۱۷۔۱۸

(۵) ندوی، سید ابوالحسن علی، کاروان زندگی حصہ دوم، (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن)،ص: ۸۴

(۶) ندوی، سید ابوالحسن علی، مطالعہ قرآن کے مبادی واصول (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن) ص۱۰

(۷) قاسمی، مولانا محمد اسجد، حضرت مولانا علی میاں کی ادبی خدمات وتصنیفات، کاروان ادب (لکھنوء: صدر دفتر رابطہ ادب اسلامی عالمی، اپریل ۲۰۰۱ء۔ مارچ ۲۰۰۲ء) ج۸، شمارہ ۱۔۴، ص۵۴

(۸) ندوی، سید ابوالحسن علی، دعوت وتبلیغ کا معجزانہ اسلوب (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن) ص۱۰

(۹) ایضاً

(۱۰) ندوی، سید ابوالحسن علی، کاروان زندگی حصہ ہفتم، (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن)،ص: ۳۹۔۴۰

(۱۱) ندوی، سید ابوالحسن علی، کاروان زندگی حصہ ششم، ص: ۳۱۹۔۳۲۰

(۱۲) قاسمی، مولانا محمد اسجد، حضرت مولانا علی میاں کی ادبی خدمات وتصنیفات، کاروان ادب، حوالہ مذکور، ص: ۵۵

(۱۳) ایضاً، ص۵۶

(۱۴) اعظمی، ڈاکٹر سعید الرحمٰن، بچوں کے ادب میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی کا اسلوب، کاروانِ ادب (لکھنوء: صدر دفتر رابطہ ادب اسلامی عالمی، اپریل ۲۰۰۱ء۔ مارچ ۲۰۰۲ء) ج۸، شمارہ ۱۔۴، ص۲۴۸

(۱۵) حوالۂ مذکور، ص۵۶

(۱۶) ندوی، محمد اقبال حسین، ڈاکٹر، مولانا علی میاں اور ادب اطفال، کاروان ادب، (لکھنوء: صدر دفتر رابطہ ادب اسلامی عالمی، اپریل ۲۰۰۱ء۔ مارچ ۲۰۰۲ء) ص۲۷۰

(۱۷) اعظمی، ڈاکٹر سعید الرحمٰن، بچوں کے ادب میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی کا اسلوب، کاروانِ ادب (لکھنوء: صدر دفتر رابطہ ادب اسلامی عالمی، اپریل ۲۰۰۱ء۔مارچ ۲۰۰۲ء) ج ۸، شمارہ ا۔۴، ص ۲۴۷

(۱۸) قاسمی، مولانا محمد اسجد، حضرت مولانا علی میاں کی ادبی خدمات وتصنیفات، کاروان ادب، حوالہٴ مذکور، ص ۵۷

(۱۹) قاسمی، مولانا محمد اسجد، حضرت مولانا علی میاں کی ادبی خدمات وتصنیفات، کاروان ادب (حوالہ مذکور، ص ۵۹

(۲۰) عارف جنید، اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی کا قائدانہ کردار، ص ۱۰۳

(۲۱) ندوی، محمد اقبال حسین، ڈاکٹر، مولانا علی میاں اور ادب اطفال، کاروان ادب، (لکھنوء: صدر دفتر رابطہ ادب اسلامی عالمی، اپریل ۲۰۰۱ء۔مارچ ۲۰۰۲ء) ص ۲۷۷

(۲۲) قاسمی، مولانا محمد اسجد، حضرت مولانا علی میاں کی ادبی خدمات وتصنیفات، حوالہ مذکور، ص ۴۷

(۲۳) اعظمی، ڈاکٹر سعید الرحمٰن، بچوں کے ادب میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی کا اسلوب، (لکھنوء: صدر دفتر رابطہ ادب اسلامی عالمی، اپریل ۲۰۰۱ء۔مارچ ۲۰۰۲ء) ص ۲۲۱

(۲۴) عارف عزیز، مفکر اسلام اپنی فکر و نظر کے آئینہ میں، (لکھنوء: صدر دفتر رابطہ ادب اسلامی عالمی، اپریل ۲۰۰۱ء۔مارچ ۲۰۰۲ء) ج ۸، شمارہ ا۔۴، ص ۱۳۴

(۲۵) عارف جنید، اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی کا قائدانہ کردار، (لکھنوء: صدر دفتر رابطہ ادب اسلامی عالمی، اپریل ۲۰۰۱ء۔مارچ ۲۰۰۲ء) ج ۸، شمارہ ا۔۴، ص ۱۰۴

(۲۶) ندوی، سید ابوالحسن علی، پاجا سراغ زندگی، (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن)، ص: ۱۲۲

(۲۷) ندوی، سید ابوالحسن علی، کاروان زندگی حصہ دوم، ص: ۳۲۹

(۲۸) ندوی، سید ابوالحسن علی، پاجا سراغ زندگی، ص: ۹۴۔۹۵

(۲۹) ایضاً، ص: ۲۹۔۳۰

(۳۰) ایضاً، ص: ۱۵۰

(۳۱) ندوی، سید ابوالحسن علی، کاروان زندگی حصہ ششم، (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن)، ص: ۳۲۷

(۳۲) قاسمی، مولانا محمد اسجد، حضرت مولانا علی میاں کی ادبی خدمات وتصنیفات، کاروان ادب (لکھنوء: صدر دفتر رابطہ ادب اسلامی عالمی، اپریل ۲۰۰۱ء۔مارچ ۲۰۰۲ء) ج ۸، شمارہ ا۔۴، ص ۷۱

(۳۳) ندوی، سید ابوالحسن علی، کاروان زندگی حصہ ششم، (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن)، ص: ۳۲۷

(۳۴) ندوی، سید ابوالحسن علی، کاروان زندگی حصہ سوم، ص: ۱۶

(۳۵) ندوی، سید ابوالحسن علی، پاجا سراغ زندگی، (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن)، ص: ۱۲۲

(۳۶) ایضاً، ص: ۱۷۰

(۳۷) ندوی، سید ابوالحسن علی، دریائے کابل سے دریائے یرموک تک، (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن)، ص: ۱۳۰
(۳۸) ندوی، سید ابوالحسن علی، نبیؐ رحمت، ص: ۸۶
(۳۹) ندوی، سید ابوالحسن علی، انسانی دُنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن)، ص: ۱۵۔۱۶
(۴۰) قاسمی، مولانا محمد اسجد، حضرت مولانا علی میاں کی ادبی خدمات وتصنیفات، حوالہ مذکور، ص ۷۴۔۷۵
(۴۱) ایضاً، ص: ۳۵۵
(۴۲) ندوی، سید ابوالحسن علی، کاروان زندگی حصہ ششم، ص: ۳۲۰
(۴۳) ندوی، سید ابوالحسن علی، کاروان زندگی حصہ ہفتم، ص: ۶۱
(۴۴) ندوی، سید ابوالحسن علی، پاجا سراغ زندگی، ص: ۲۲۔۲۳
(۴۵) ندوی، سید ابوالحسن علی، نشان منزل، (کراچی: مجلس نشریات اسلام، س ن)، ص: ۱۹
(۴۶) قافلہ ادب اسلامی، (لاہور: رابطہ ادب اسلامی پاکستان، فروری۔ جولائی ۲۰۰۰ء)، جلد ۱، شمارہ ۱، ص: ۲۰۱
(۴۷) ایضاً، ص: ۲۱

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆